السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں عادت سریہ میں بتلاہوں ۔ جبکہ میں اللہ تعالیٰ کے عذاب سے ڈرتا بھی ہوں اور جانتا ہوں کہ وہ حرام ہے ۔ اسے چھوڑنے کی کوشش کرتا ہوں لیکن پھر بھی کبھی کبھی کرلیتا ہوں ۔ ایسے طریقہ کی طرف میری رہنمائی فرمایئے جس سے یہ عادت چھوٹ جائے ؟ (خ ۔ ن ۔ ع ۔ الریاض)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

عادت سریہ یعنی مشت زنی حرام ہے اور ماہر اطباء اس بات کا اعتراف کرتے ہیں کہ اس کے نقصانات بہت زیادہ ہیں جو انجام کار صحت کو برباد کردیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ اہل ایمان کے اوصاف بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں :

وَالَّذِینَ ہُم لِفُرُوجِہِم حَافِظُونَ ٥ اِلَّا عَلٰی اَزوَاجِہِم اَو مَا مَلَکَت اَیمَانُہُم فَاِنَّہُم غَیرُ مَلُومِینَ ٥ فَمَنِ ابتَغٰی وَرَآءَ ذٰلِکَ فَاُولٰٓئِکَ ہُمُ العَادُونَ ٥ (المومنون : ۵۔۷)

''اور جو لوگ جو اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں مگر اپنی بیویوں سے یا (کنیزوں سے) جو ان کی ملک ہوتی ہیں کہ ان میں انہیں کوئی ملامت نہیں اور جو لوگ ان کے سوا اوروں کے طالب ہوں تو یہی لوگ حد سے آگے نکل جانے والے ہیں۔''

اور یہ عادت اس وصف کے خلاف ہے جو اللہ تعالیٰ نے اہل ایمان کےلیے بیان فرمائی ہے ۔ گویا یہ اپنے آپ پر بھی ظلم وزیادتی کا کام ہے ۔ لہٰذا اسے چھوڑنا اور اس سے بچنا واجب ہے اور اسی بات پر عمل کرنا چاہیے ۔ جسے نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے مجرو رہنے والوں کےلیے مشروع کیا کہ وہ روزے رکھیں جبکہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((یَا مَعشَرَ الشَّبابِ !مَنِ استَطَاعَ البَائَۃ فَلیَتزَوَّج فَإِنَّہُ أَغَضُّ لِلبَصَرِ وَأَحصَنُ لِلفَرجِ وَمَن لَم یَستَطِع فَعَلَیہِ بِالصَّومِ فَإِنَّہُ لَہُ وِجَائٌ))

''اے نوجوانوں کے گروہ! تم میں سے جو بیوی کرنے کی طاقت رکھتا ہو، وہ شادی کرلے کیونکہ یہ نگاہ کو نیچی رکھنے اور شرمگاہ کو بدفعلی سے بچانے میں مددگار ہے اور جو شادی نہ کر سکتا ہو وہ روزہ رکھے ۔ روزہ اسے خصی کر دیتا (شہوت توڑ دیتا) ہے ۔''

ان شاء اللہ اس علاج نبوی سے یہ گندی اور حرام عادت چھوٹ جائے گی اور جو شخص روزے کی یا اس خبیث عادت کو چھوڑنے کی طاقت نہ رکھتا ہو وہ علاج میں رہنمائی کےلیے کسی طبیب سے رابطہ کرے تو بھی ٹھیک ہے ۔ کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی صحیح حدیث سے ثابت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا :

((ما انزل اللہ داء الا انزل لہ شفاء علمہ من علمہ وجھلہ من جھلہ))

''اللہ نے کوئی ایسی بیماری نہیں اتاری جس کی شفا نازل نہ کی ہو ۔ جس نے اسے جان لیا سو جان لیا اور جس نے نہ جانا وہ جاہل رہا ۔''

نیز فرمایا :

((عِبَادَاللّٰہِ تَدَاوَوا، وَلَاتَدَاوَوابِحَرَامٍ))

''اے اللہ کے بندو! علاج کیا کرو مگر حرام چیز سے علاج نہ کرو ۔''

ہم اپنے لیے ، آپ کےلیے اور تمام مسلمانوں کےلیے ہر برائی سے عافیت کی دعا کرتے ہیں ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلداول - صفحہ 230